

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۲ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ مع محصول للعہ

نمبر ۴۵ - جلد ۸ — لودیانہ ۴ نومبر ۱۸۸۰ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

سرکاری خبر ہی کہ عبدالرحمان خان قتل نہیں ہوا مگر ضرور کابل میں ایک سخت فساد ہوا تھا = مقامات ہنگو اور تھل کے بیچ کی تار مفسد کاٹ لے گئے = فوج انگریزی مقیمہ قندھار ہر وقت مسلح رہتی ہی = قندھار میں ایک افغان نے پہرہ دیتے ہوئے گورے کو قتل کر ڈالا = اکبر خان کو حاکم لالپورہ مقرر کیا گیا ہی = پختہ خبر ہی کہ صوبہ قندھار پر انگریزی قبضہ رہیگا = افغانی قیدی امرتسر میں رہا کرینگے = اے ہندوستان تجکو خوش ہونا چاہئے کہ ولایت کے وزیروں نے خرچہ جنگ افغانستان سے تجکو بری کر دیا = سردار ولی محمد خان کہتا ہی کہ میں دربار لاہور میں جب شریک ہونگا اگر میری کرسی تمام راجگان سے اوپر رکھی جاوے گی = چنانچہ یہہ درخواست اُسکی نامنظور ہوئی اور وہ پشاور چلا گیا = پنجاب کے بعض اضلاع میں گاڑیاں گھوڑے وغیرہ جو افغانستان سے بچکر واپس آئے ہیں نیلام ہورہے ہیں = سلطان روم کی نیت اب ڈانوا ڈول ہوگئی ہی = پشاور میں رلیس نجار اکے بیٹے نے ہیضہ سے انتقال کیا = ڈاکٹر فیلن صاحب کا جو مشہور ہندوستانی ڈکشنری کے مولف تھے انتقال ہو گیا = اخبار رہبر ہند تصدیق کرتا ہی کہ ضرور امیر عبدالرحمان خان قتل کیا گیا اور اُسوقت محمد جان کابل میں موجود تھا ہمکو یقین نہیں = بغداد میں دو سخت آتش زدگیاں حادث ہوئیں = روس وسط ایشیا میں بہت ترقی کرتا جاتا ہی = محمد جان پھر غازیوں کو جمع کرتا پھرتا مگر اُسکی کوئی نہیں سنتا = ایوبخان کے پاس بڑا بھاری سامان موجود ہو گیا ہی = افواہ ہی کہ ایوبخان شاید ابکے مرتبہ کابل پر دھاوا کرے = سنگو شنواری کے گروہ نے لنڈی خانہ اور ڈھاکہ کے درمیان چھاپا مارا ہی = جنرل رابرٹس صاحب آجکل شملہ میں حضور گورنر جنرل ہند کے مہمان ہیں = سلطان روم نے اپنے وزیروں کو پھر بدل ڈالا = ترکستان میں نہیں معلوم کہ کیوں گھبراہٹ پھیل رہی ہی = لاہور کے جیل خانہ میں ایک عمر قیدی نے دوسرے عمر قیدی کو مار ڈالا = روم کے وزیروں نے صاف طور سے کہدیا ہی کہ کوئی صورت نہیں ہی کہ سلطنت روم یورپ میں قایم رہسکے = خیبر کی بابت گورنمنٹ کا ارادہ ہی کہ اسپر مضبوطی کے ساتھ قبضہ رکھا جاوے = افغانستان کے سرداروں میں سے جو پنجاب میں ہیں کوئی بھی دربار لاہور میں نہ جا سکیگا = کابل میں جو غدر ہوا تھا وہ ایوبخان کے ہمراہی غازیوں کے سبب سے ہوا ہی = جو خبر ۳ نومبر کو کابل سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ امیر عبدالرحمان خان کے زندہ ہونیکی بابت شبہ ہی = جلال آباد میں اب امن و امان ہی = پیوار کوتل کو بھی انگریزی فوج نے خالی کر دیا ہی =

نور افشاں

گورنمنٹ کو خبر ملی ہو کہ امیر عبد الرحمان خان قتل نہیں ہوا البتہ شہر کابل میں امیر کے مخالف فساد برپا ہوا تھا +

تھل سے بذریعہ تار برقی خبر آئی ہو کہ ایک ہزار سوار و پیادوں ماتحت جنرل گارڈن صاحب نے وزیریونپر رات کے وقت حملہ کیا جسمیں مخالفوں کیطرف سے ۱۲۶ آدمی قید ہوئے اور ۱۵۰۰ امویشی قبضہ میں آئیں اور ۲۰۰ پشتارے گھاس کے ہمارے ہاتھ آئے - اور معلوم تھل کی چھاونی میں بہت کچھ پہونچایا گیا - ایک وزیری قتل ہوا اور ایک زخمی - یہہ حملہ اسواسطے ہوا تھا کہ فرقہ وزیری پر ایک جرمانہ بابت سزا دہی بجرم دغابازی و غارتگری کے انپر عرصہ دو سال کا ہوا کیا گیا تھا مگر وزیریوں نے ادا نہیں کیا تھا +

یقین ہو کہ آیندہ کو وہ ایسی حرکات سے باز آینگے اور جرمانہ مقرر شدہ ادا کر دینگے +

انڈین ایونجلیکل ریویو مطبوعہ ماہ گذشتہ میں ایک مضمون منجانب جناب پادری شیرنگ صاحب مرحوم بابت انتظاری ذات پات اہل ہنود شایع ہوا ہو - اُس میں صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ صاف ظاہر ہو کہ اہل ہنود کی ذاتوں میں جھگڑا شروع ہو گیا ہو - یعنے وہ قوم جنکی ذات برہمنوں کے قریب تر درجہ پر ہو برہمنونکا بڑا دعوی تسلیم کرنے میں معذور ہو رہے ہیں کیونکہ تعلیم میں اُنسے کچھ فرق کم نہیں رکھتے ہیں - اور اگرچہ برہمن اپنے بڑے دعوی کو نہ چھوڑیں تو یہہ جھگڑا اجلاب شروع ہوا ہو بڑا زور پکڑیگا - صاحب موصوف ذات پات والوں کو صلاح دیتے ہیں کہ اِسحالت پر غور کرکے خود بخود اُنسے جو نیچ ہیں برادرانہ طور سے پیش آویں اور یوں جہانتک ہو سکے اپنی عزت قایم رکھیں - اور سرکار کو صلاح دیتے ہیں کہ جس حال میں اہل ہنود کی ذات سے حد سے زیادہ بُرائیاں پیدا ہوتی ہیں تو کسیطرح سے اُسکی پشتی نہ کرے جیسا کہ اب مردم شماری وغیرہ معاملات میں ہوا کرتا ہو - اور پادری صاحب یہہ بھی نصیحت کرتے ہیں کہ جو کوئی ہندوستان کی بہتری و بہبودی چاہتے ہیں تو حتی المقدور کوشش کرینگے کہ اِس سخت دستور کو جو کہ شیطان کی ایک خاص تجویز بنی آدم کے خراب کرنیکے لئے ہو نیست کرے +

وہ صاحب جنہوں نے اِن خیالات کو پیش کیا تھا تحریر کرنیکے تھوڑے دن بعد انتقال کر گئے چنانچہ یہہ صلاح گویا قبر کے پار سے آتی ہو اور چاہیئے کہ اہل ہنود میں سے جو لوگ تعلیم یافتہ ہیں اُنکی جنسے بہت مدت تک یہاں ایک ہندوستانی کی بہبودی و بہتری کے لئے اپنی جان دیدی - باتونپر غور کریں +

معاملات سلطنت روم و ایران چند طور سے بگڑتے جاتے ہیں اور نہ صرف باہر کی طرف سے دشمن ہی لالچ کی نگاہ رکھتے ہیں بلکہ اندرونی دشمن پیدا ہوتے جاتے ہیں - تھوڑے دِن گذرے ہیں کہ عرب کے بدوی شہر دمشق پر حملہ کرنے کو تیار ہوئے تھے اور اب بھی سلطان کی مخالفت پر آمادہ ہیں بذریعہ تار خبر آئی ہو کہ قوم کورد علاقہ روم و ایران کے قصبوں و گاؤں کو لوٹ چکے ہیں اور نوبت یہاں تک پہونچی کہ علاقہ ایران میں شہر رومیہ پر حملہ کرنے کو مستعد تھے - اور تار کی خبر میں یہہ بھی لکھا تھا کہ شہر مذکور کو اُنہوں نے لوٹ لیا ہو - مگر پھر خبر آئی کہ شاہ ایران کی فوج نے شہر کو بچا لیا ہو - اور کورد لوگ اپنے علاقوں کی طرف فرار ہو گئے - اور یوں معلوم ہوا کہ دشمن باہر اور اندر ہیں - اور خزانہ خالی ہو - اور چند علاقوں میں قحط سالی موجود ہو - پس روم کی حالت نازک ہو رہی ہو +

معلوم ہوا کہ قسطنطنیہ پر جو کوئی سلاطین یورپ میں سے حملہ کرے تو اسٹریا والے جنگ میں شریک نہ ہونگے - کیونکہ اب اسٹریا کی ایسی حالت ہو کہ وہ اپنے گھر کی بھی خبر گیری مشکل کر سکتی ہو - فرانس اور جرمن شاید آپسکی لاگ بازی کے سبب ایک دوسرے کی نگرانی کرتے رہینگے اور ایسے حملے سے کنارہ کشی رکھینگے - باقی رہا روس واٹلی جو حملہ کرنے پر تیار ہیں - اور سلطنت انگلشیہ جو سلطان روم کی فی الحقیقت خیرخواہ ہو مگر سلطان کی وعدہ خلافیوں کے سبب اُسکو امداد نہیں کر سکتی ہو - اور تا حال ٹرکی معاملات میں روس کی ہمدرد معلوم ہوتی ہو - اگر سلطان روم اب بھی دانائی کو کام میں لاوے اور انگریزونکی صلاح پر چلے تو روس اپنے مطلب میں کامیاب نہ ہوگا - اور سلطان انگریزوں کا معاون ہو کر کچھ عرصہ تک قایم رہیگا بشرطیکہ وہ اپنے خانگی معاملات کو عمدہ طور سے درست کرے مگر ہمکو کچھ اُمید نہیں ہو کہ سلطان اپنی مصیبتوں سے دانائی حاصل کرکے ایسے طریقہ کو اختیار کرے + مگر چاہے کچھ ہی ہو وہ جو بادشاہوں کا بادشاہ اپنی مرضی کو پورا کریگا اور اپنی بادشاہت کو دُنیا میں قایم کریگا +

بقیہ مسیح کی ذات اور شخصیت کا تذکرہ

یہہ ہی اُسکے حقمیں کہا گیا کہ وہ ازل سے ہی آسمان میں تخت نشین اور فرشتوں کا معبود ہے عہد نامہ میں بھی اِس قسم کا محاورہ ملتا ہی جب خداوند خود اپنی نسبت بیان کرتا ہی یا اُسکے رسول اُسکی بابت لکھتے ہیں تو اکثر اِنسان کر کے تعبیر کرتے ہیں متی اور لوقا نے اُسکا نسب نامہ دیا ہی یہہ ظاہر کرنیکو کہ وہ داؤد کی نسل اور خاندان سے تھا اور چاروں انجیل نویسوں نے اُسکی پیدایش زندگی اور موت کا بیان کیا ہی اُنہوں نے اُسکا ذکر ابن آدم اِنسان یسوع مسیح کر کے اکثر کیا ہی سوا اِس قسم کے بیانات کے ہم نئے عہد نامہ میں پاتے ہیں کہ خداوند خود اُلوہیت کا دعوٰی کرتا ہی اور اُسکے رسولوں نے بھی اُسکو الوہیت کا مرتبہ دیا ہی مسیح خود کہتا ہی کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ازلی ہوں اور آسمان اور دنیا میں سارا اختیار رکھتا ہوں اور اِلٰہی ادب محبت اور فرماں برداری کی جگہہ ہوں رسولوں نے اُسکی بندگی کی اور اُسکو بڑا خدا اور نجات دینیوالا بیان کیا اور اُسکو محتاج الیہ اور ذمہ وار اپنا بتاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گناہوں کی معافی پاکیزگی اور ہمیشہ کی زندگی کے اُمیدوار اُسی سے ہیں اِس قسم کے مختلف بیانات جسمیں کبھی مسیح اِنسان کر کے تعبیر ہوا اور کبھی خدا کہا گیا کسی طرح سمجھ میں نہیں آتا جبتک کہ ہم مان نہ لیویں کہ بائبل کی تعلیم مسیح کی نسبت یہہ ہی کہ وہ خدا کا اوتار تھا وہ ایسا شخص تھا جسمیں اِنسانیت اور اُلوہیت دونوں کا توحد تھا یہہ مسئلہ کل بائبل کی کنجی ہی اُسکا انکار کریں تو بائبل میں بالکل اختلاف اور برہمی نظر آوے اُسکو جان لیویں تو سب اختلاف رفع ہو جاوے اور شستگی اور طاقت اور موافقت ہو یہہ دکھلائے یہہ مسئلہ اُلوہیت کا بڑا بھید ہی خدا جسم میں ظاہر ہوا عیسائی مذہب کی خصوصیت اور زندگی ہی اور بغیر اُسکے وہ افسردہ قالب اور بیجان نعش ہی

تیسرا پاک نوشتوں کی وہ آیتیں جن میں یہہ مسئلہ صفائی سے بیان ہوا

اوپر کے بیان سے بخوبی آشکارا ہوا کہ یہہ مسئلہ مسیح اوتار یا خدا مجسم ہونیکا کسی خاص آیت پر قائم نہیں بلکہ بنیاد ہی کل مکاشفات کی جو کہ خدا نے اِنسان کی نجات کے لئے بخشی ہی تو بھی مناسب نہیں معلوم دیتا کہ ہم اُن آیات سے درگذر کریں جنمیں اُسکا کھلا بیان ہوا فی الجملہ اُنکا تذکرہ ضروری ہی کہ بغیر اُنکے تذکرہ کے یہہ مضمون پورا اور مکمل نہیں ہو سکتا +

پہلی آیت جسمیں اُسکا بیان ہی یوں آئی ہوئی ہی +

ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھہ تھا سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے ہوئی زندگی اُسمیں تھی اور وہ زندگی اِنسان کا نور تھی اور نور تاریکی میں چمکتا ہی اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی وہ جہان میں تھا اور جہان اُسی سے موجود ہوا اور جہان نے اُسے نہ جانا وہ اُنہوں پاس آیا اور اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا لیکن جنہوں نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنہیں اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند ہوویں یعنے اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لائے ہیں وے نہ لہو سے نہ جسم کی خواہش سے نہ مرد کی خواہش سے مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال یوحنا ۱ - ۱ سے ۵ تک اور ۹ سے ۱۴ تک +

اِس آیت سے کلام کی بابت یہہ نتایج نکلتے ہیں - (۱) کہ وہ ازل سے تھا (۲) خدا کے ساتھہ بہت نزدیک تعلق رکھتا تھا (۳) کہ وہ خدا تھا (۴) کہ وہ سب چیزوں کا خالق تھا (۵) اُسمیں زندگی تھی اور اُسکی زندگی سب زندگی کی چشمہ ہی یعنے اُس سے حیوانی عقلی روحانی زندگی نکلی ہی (۶) وہ حقیقی نور ہی یعنے سارے علم اور پاکیزگی کا چشمہ (۷) کہ وہ دنیا میں آیا اگرچہ دنیا اُس سے پیدا ہوئی تھی لیکن اُسے نہ پہچانا (۸) وہ اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اُنہوں نے اُسکو قبول نہ کیا (۹) وہ مجسم ہوا یعنے ہماری ذات کو اختیار کر کے ہمارے درمیان اِنسان ہو کر رہا (۱۰) یوحنا کی گواہی ہی کہ اُسنے اور اُسکے ہمخدمت شاگردوں نے اُسکا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ہی حاصل تمام آیت کا یہہ ہی کہ ایک حقیقی اِلٰہی شخص یعنے ازلی کلام جو کل دنیا کا خالق تھا اِنسان بنا اور اِنسانوں کے درمیان رہا اور اپنے آپکو ظاہر کیا ایسا کہ گویا خدا کا ازلی بیٹا تھا اِس آیت میں کل مسئلہ خدائے مجسم کا جیسا اوپر مذکور ہوا واضح اور لایح ہی +

دوسری آیت جو میں یہاں پیش کروں یوحنا کا پہلا خط ۱ - ۱ سے ۳ تک ہی اِس زندگی کلام کی بابت جو شروع سے تھا جسے ہمنے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور ہمارے ہاتھوں نے چھوا۔

باقی آئندہ

مراسلات

قرآن کی عدم ضرورت نمبر ۱۰

دوم ازروئے بیان واقعات جو مخلوط بالاغلاط ہیں

ہم نہایت افسوس سے کہتے ہیں کہ ہمارے سلسلہ کے مضمون ہذا میں قرآن کا مقابلہ بائبل کے ساتھ قایم نہ رہسکا لیکن مقابلہ میں وہ کتب بھی پیش کرنی پڑیں جو لیتے زمانہ ظہور سے جعلی اور غلط قصے قرار دی گئیں۔ اس موقع پر ہمیں محمدی جہلاؔ و علماء کی تقریریں یاد آتی ہیں جو کہہ دیا کرتے ہیں کہ یہہ انجیل موجودہ انجیل ہی نہیں جو عیسیٰ پر نازل ہوئی تھی+ اب ہم ناظرین پر وہ باتیں ظاہر کیا چاہتے ہیں جو قرآن میں اور ذریعوں سے بھی درج ہوئی ہیں۔ اور یوں بعض باتوں میں حقیقت معدوم رہ گئی اور بعض میں مخلوط ہو گئی ہے۔ اور اسلئے قرآن کے بیانات کی یہہ صورت اُسکی عدم ضرورت پر دال کرتی ہے۔ کیونکہ خلق اللہ کو صاف صاف حقیقتوں کی ہمیشہ ضرورت ہے۔ شمل مذکورہ کی نسبت اول اُن باتوں کا بیان کیا جاتا ہے جو عہد جدید کے متعلق ہیں۔

دفعہ ۱۔ مسیح کی طفولیت کا احوال

انجیل مقدّس	قرآن
انجیل لوکا ۱: ۲۶ وغیرہ اور چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے جلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرت تھا بھیجا گیا ایک کنواری کے پاس جسکی یوسف نامے ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگنی ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اُس فرشتہ نے اُس پاس اندر آکے کہا کہ اَی پسندیدہ سلام خداوند تیرے ساتھ تو عورتوں میں مبارک ہے۔ پر وہ اُسے دیکھکر اُس کی بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام ہے۔ تب فرشتہ نے اُس سے کہا اَی مریم مت ڈر کہ تو نے خدا کا فضل پایا۔ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام یسوع رکھیگی وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالی کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا وغیرہ۔ تب مریم نے فرشتہ سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال کہ میں مرد کو نہیں جانتی فرشتے نے جواب میں اُسے کہا کہ روح قدس تجھ پر اُترے گی اور خدا تعالے کی قدرت کا سایہ تجھ پر ہوگا اس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات اَن ہونی نہیں +	سورہ عمران رکوع ۵ آیت ۴۵۔ ۴۵ جب کہا فرشتوں نے اَی مریم اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنے حکم کی جسکا نام مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا مرتبہ والا دنیا میں اور آخرت میں اور نزدیک والوں میں اور باتیں کریگا لوگوں سے جب ماں کی گود میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختوں میں۔ بولی اَی رب کہاں ہوگا مجھ کو لڑکا اور مجھکو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے کہا اِسیطرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ جب حکم کرتا ہے ایک کام کو یہہ کہتا ہے اسکو کہ ہو وہ ہوتا ہے۔ پھر سورہ مریم رکوع ۲ آیت ۳۰-۳۲ پھر ہاتھ سے بتایا اُس لڑکے کو بولے ہم کیونکر بات کریں اِس شخص سے کہ وہ گود میں لڑکا۔ وہ بولا میں بندہ ہوں اللہ کا مجھکو اُسنے کتاب دی ہے اور مجھکو نبی کیا اور بنایا مجھکو برکت والا جس جگہ میں ہوں +

اوّلاً ظاہر ہے کہ انجیل مقدس کے حضور بیان قرآنی کی حاجت نہ تھی۔ کیونکہ وہ بیان روح قدس نے اُن لوگوں کی معرفت لکھوایا جو شروع سے مسیح کے گواہ تھے۔ اور اسلئے محمد کا بیان اُسکے مقابل میں کچھ حیثیت نہیں رکھتا زیرا کہ اِسقدر عرصہ دراز کے بعد اُسکی تحریر کا وجود اور عدم وجود برابر ہے۔ ثانیاً جب مضمون قرآنی کے اُن بیانات پر نظر ٹھہرتی ہے جنپر خط کھینچا ہے تو وہ بیان مخلوط معلوم ہوتا ہے اور قرآن کی عدم ضرورت کو اور بھی واضح ولایح کرتا ہے۔ یہہ ملونی کہاں سے آئی حضرت محمد تو کہتے ہیں کہ یہہ خبریں غیب کی ہیں ہم بھیجتے ہیں تجھکو الخ۔ اِس میں شک نہیں کہ وہ اُسوقت موجود نہ تھے مگر اِس قسم کی خبریں تو اُس زمانہ میں مشرقی عیسائیوں میں رایج تھیں۔ چنانچہ طفولیت مسیح کی پہلی انجیل+ جو الیسی روائتوں کا گویا مخرج تھا اُسکے باب اول میں یہہ ذکر ہے۔ کہ وہ (یعنے یوسف سردار کاہن جسے بعضے کیفاس کہتے تھے) بیان کرتا ہے کہ عیسیٰ نے جب وہ مہد (یا ماں کی گود) ہی میں تھا اپنی ماں سے کہا کہ اَی مریم میں عیسیٰ خدا کا بیٹا ہوں وہ کلام جو تو نے جبرئیل فرشتہ کے کہنے کے موافق جنا اور میرے باپ نے مجھے دنیا کی نجات کیواسطے بھیجا ہے سورہ مریم والی آیت میں عیسیٰ

+ یہہ انجیل اور بہت اور جعلی کتابیں ہون صاحب نے ایک جلد میں جمع کیں ہیں۔ اور اسکا نام جعلی عہد جدید رکھا ہے۔ اُسکے صفحہ ۴ سے اس انجیل کا شروع ہوتا ہے +

+ فٹ نوٹ۔ سورہ مائدہ آیت ۵۰ میں ہے اور اُسکو (یعنے عیسیٰ کو) دی ہم نے انجیل۔ یہہ صرف کہنے کی بات ہے کیونکہ عیسیٰ پر انجیل نازل نہیں ہوئی لیکن وہ اور روح قدس نازل کرنیوالے ہیں۔ جسطرح موسیٰ پر توریت اور داؤد پر زبور کا نازل ہونا سمجھا جاتا ہے اُسیطرح انجیل چاروں پر نازل ہوئی نہ کہ عیسیٰ پر پس قرآن کی یہہ بات صداقت کی صورت نہیں رکھتی +





کا اپنے تئیں بندہ اللہ کا کہنا محمد صاحب کے خیال کے موافق بیان ہوا ہے۔ لیکن غرض مسیح کی ماں کی گود میں باتیں کرنے سے ہے۔ سو یہہ ایسی بات نہ تھی جو محمد صاحب کو اُسکے علم کے لئے وحی کی حاجت ہوتی۔ وہی مشہور باتیں جو عیسائیوں میں روایتاً رواج پائی ہوئی تھیں قران میں بھی درج کی گئیں۔ جب یہہ حال ہے تو محمدی کیوں نہ کہیں کہ انجیل مروجہ اصلی انجیل نہیں کیونکہ قران کے نزدیک تو اصلی انجیل وہ جعلی قصے ٹھہرے جو عیسائیوں میں رائج تھے اور جو انجیل مقدس کے خلاف اور قران سے کسیقدر موافقت رکھتے ہیں۔ پس ایسے قران کی کسکو ضرورت ہے۔ عاشقان حق کو ہرگز نہیں ہے +

معجزات سن طفلی

انجیل طفولیت مسیح

باب ۱۵۔ آیت ۱-۶۔ اور جب خداوند عیسیٰ سات برس کا تھا وہ ایک دن اُسی عُمر کے لڑکوں کے ساتھ تھا جو اُسکے رفیق تھے جب وے کھیلتے ہوئے مٹی کی کئی صورتیں یعنے گدھے۔ بیل۔ پرندے اور اور مورتیں بناتے تھے۔ اور ہر ایک اپنے کام پر فخر کرتا اور دوسروں پر سبقت لیجانے کی کوشش کرتا تھا۔ تب خداوند عیسیٰ نے لڑکوں کو کہا کہ میں اِن مورتوں کو جو میں نے بنائی ہیں چلنے کا حکم دیتا ہوں اور وے فوراً چلنے لگیں اور جب اُسنے حکم دیا کہ لوٹ آؤ وہ لوٹ آئیں۔ اُسنے پرندوں اور چڑیوں کی بھی مورتیں بنائیں جنکو جب اُسنے اُڑنیکا حکم دیا اُڑنے لگیں اور جب حکم دیا کہ ٹھہر جاؤ تو ٹھہر گئیں اور اگر اُسنے اُنہیں کھانے اور پینے کو دیا تو اُنہوں نے کھایا اور پیا انتہی +

انجیل مُقدس میں سے متی ۱۱: ۴ و ۵۔ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکے یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے کوڑھی پاک صاف ہوتے اور بہرے سُنتے اور مردے جی اُٹھتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ مگر یہہ سن طفلی کے معجزے نہ تھے +

قران

سورہ عمران رکوع ۵ آیت ۴۹۔ اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کیطرف کہ میں آیا ہوں تم پاس نشانی لیکر تمہارے رب کی کہ بنا دیتا ہوں میں تمکو مٹی سے جانور کی صورت پھر اُس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ ہو جاوے اُڑتا جانور اللہ کے حکم سے۔ اور چنگا کرتا ہوں جواندھا پیدا ہوا اور کوڑھی کو اور جلاتا ہوں مردے اللہ کے حکم سے الخ +

یہہ فقرہ یعنے اللہ کے حکم سے حضرت محمد کی اپنی سوچ ہے اور یہہ اِسلئے کہا کہ مسیح کی الوہیت سے انکاری تھے اور صرف رسول کہا ہے۔ اور رسول یہہ کام اللہ کے حکم سے کرتے تھے مگر خداوند مسیح ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ میں چاہتا ہوں میں کہتا ہوں وغیرہ۔ پھر واضح ہو کہ وہ معجزے بغیر خط لگایا ہے صاف ظاہر نہیں کہ مسیح نے کس وقت کئے۔ یا طفولیت میں یا سن بلوغت میں مگر انجیل طفولیت مسیح میں اسکے معجزے اسی قسم کے لکھے ہیں جو اُسنے چھوٹی عمر میں کئے +

مسیح کی طفولیت کی یہہ ہی دو مثالیں قران میں بیان ہوئی ہیں اور وہ بھی جعلی قصوں کے اعتبار پر اس سے ہر ایک معلوم کرے کہ قران اور بائبل میں کیوں ایسا فرق ہے۔ اور یاد رہے کہ صاف اور سچی حقیقتیں اصلی اور الہامی اناجیل میں موجود تھیں اور ماسوائے اُنکے غلط اور جعلی قصے بھی جہاں تہاں رائج تھے۔ دیکھو مسیح اور محمد کی علیحدگی مناسب تھی سو وہ تو شروع ہی سے قایم و دایم رہی۔ پھر کیا ہر دو کی آمیزش کے لئے قران کی ضرورت ہوئی ؟ مگر ایسے اختلاف اور اختلاط کی مطلق ضرورت نہ تھی۔ پس اول اِن باتوں پر فکر کریں اور پس ازاں قران پر نازاں ہوں یا اُسکی تعمیل و تلاوت کا خیال دل میں لاویں یا ترک کریں۔ خدائے کریم ہدایت بخشے + باقی آئیندہ

منقولات

قندھار

اِس میں شک نہیں کہ قندھار کے رکھنے میں بہت بڑے خرچ اور فوج کا بار اپنے ذمہ لینا ہے لیکن معترضوں کا یہہ اعتراض بھی کچھ کم نہیں ہے کہ اگر ہم قندھار بھی اپنے پاس نہ رکھیں گے تو افغانستان کے اخراجات کو کس مد میں ڈالیں گے دیسی اخبار تو فقط یہی کہہ کے اپنی رائے کو ختم کرتے ہیں لیکن معترضان لنڈن یہہ بھی کہتے ہیں کہ اگر ہم قندھار چھوڑ دینگے تو ہر ایک دیسی کی نظر میں اِس کارروائی کی وقعت عزت والی نہ ہوگی جسکو سنکر ہم سنبھل کر کہتے ہیں کہ ایسی باتوں کا تو یہاں نام و نشان بھی نہیں اور نہ کسی دیسی کا ایسا خیال ہے سرحدی جھگڑے کچھ آج ہی نہیں ہوئے بلکہ پہلے بھی بہتیری دفعہ ہو چکے ہیں کیا پہلے افغانستان میں ہماری فوج نہیں گئی تھی اور پھر واپس آئی تھی اسیطرح ہم اب بھی سمجھ سکتے ہیں البتہ یہہ خیالات کہ اگر قندھار رہجاوے تو ہم خرچ افغانستان کا مبادلہ اُسکو سمجھیں غور کے قابل ہے اور اُسکی تائید میں ہم ایسے دلایل پیش کر سکتے ہیں جو شاید تسلیم ہی کے قابل ہوں +

نہ ہمنے پہلے یہہ کہا اور نہ اب کہتے ہیں کہ وہاں انگریزی ہی عملداری ہو جائے اور وہ ملک ہندوستان میں ملایا جاوے بلکہ ہم تو بار بار یہی کہنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ جس طرح کابل کا والی وارث مقرر کرکے آیا گیا ہے اُسیطرح قندھار کا بھی تو سر دھرا ہونا چاہئے اور یہہ تو ہم کبھی بھی نہ پسند کرینگے کہ قندھار بھی عبدالرحمان کو ہی دیا

آزادی ملے۔ جو سفارت چلی اور پیرو میں صلح کرانیکی غرض سے مقرر ہوئی تھی وہ روانہ ہوئی +

بمبئی - ۲۷۔ اکتوبر۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا میں خاص پیغام تار آمدہ لنڈن طبع ہوا ہی کہ امیر عبدالرحمان خان ہارے گئے +

ایتھنز - ۲۵۔ اکتوبر۔ ایک جدید یونانی جلسہ وزرا زیر پریسڈنسی کمنڈروس کے قایم ہوا +

وائینا - ۲۵۔ اکتوبر۔ شہنشاہ اسٹریا نے اُس گروہ کے سامنے جو حاضر ہوا تھا اسپیچ کہی۔ بیان تھا کہ مابدولت امن و امان قایم رہنے اور عہدنامہ کے بموجب کارروائی ہونے کی کوشش بلیغ کرینگے مگر سب سے اول سلطنت کے فوائد مد نظر رہینگے +

اسٹریا کی فوج بوسینا میں کم ہونے والی ہی +

ایران سے خبر آئی کہ چونکہ پیداوار غلہ ایران اکثر اوقات ضرورت ملکی کے لئے کافی نہیں ہوتی اسواسطے گورنمنٹ ایران نے تجویز کی ہی کہ حکم ممانعت روانگی غلہ کا جو گذشتہ ماہ جنوری میں جاری ہوا تھا اب بھی تمام بندروں میں قایم رہے

حکومت رومانیا نے دول یورپ سے استدعا کی ہی کہ وہ روس کے ارادوں کو غور سے دیکھیں کیونکہ روس کا عزم ہی کہ وہ اپنا لشکر حکومت رومانیا میں سے گذر کر بلگیریا کیطرف لیجائے +

سفارت پیرس کا عہدہ سعاد تلو سعد بیک سابق سفیر وائنا کو ملیگا +

جس گروہ عرب نے انگریزی جہاز پر آگ برسائی تھی عساکر سلطانی نے انکو سخت سزا دی انکا گروہ منتشر کیا گیا اور سرغنہ زخمی ہوا +

دریائے گنگا طغیانی پر ہی سبب یہ ہی کہ دو پہاڑ اسکے چشمہ پر گرے اور پانی کی آمد و رفت رکگئی۔ اس طغیانی سے ہردوار کے نواح میں بہت دیہات اور آدمی مویشی بہہ گئے +

بنگال پلٹن اور رسالہ مرار سے بمبئی کو روانہ ہونیوالا ہی +

سمرقند میں جنرل کفمین کے پہنچنے کا شروع اکتوبر میں انتظار تھا جاتے ہیں کہ مرو کی جانب فوج کشی ہو اور باربرداری کی روانگی کے واسطے حکم آیا ہی +

حضور گورنر بمبئی مہابلیشر سے بمبئی کو سر رابرٹس کی دعوت کرنے آئینگے اور بہت دھوم سے جلسہ اور ناچ ہوگا +

یونان نے ایک یادداشت شاہان یورپ کو بھیجی ہی جس میں اعتراض لکھا ہی کہ عثمانیہ گورنمنٹ وہ اراضی فروخت کرتی ہی جو برلن کانفرنس سے یونان کو عطا ہوئی تھیں +

حضرت سلطان نے باب عالی میں سفیر اٹلی کے حاضر ہونیکی استدعا کی ہی۔ اخبار مسنجر کی رائے ہی کہ حضرت سلطان اس سفیر کی وساطت سے مسئلہ جبل اسود میں نظر ثانی کرینگے +

تمام ولایات کی طرف اس غرض سے ٹیلیگرام بھیجے گئے ہیں کہ ہر ایک ولایت اپنے محاصل کا دسواں حصہ محفوظ رکھے تاکہ اناطول اور ارمنستان میں جن اسور نافعہ اور اصلاحات کی ضرورت ہی اس حصہ محاصل سے وہ سارے مقاصد پورے ہو جائیں +

بغداد میں دو سخت آتش زدگیاں حادث ہوئیں +

علاوہ ان مسلمانوں کے جو پچھلے دنوں آبنا اور ہرزیگونیا سے چلے گئے ہیں اب بھی بہت مسلمان جلاوطن ہوئے +

حیدرآباد دکھن میں ایک کمیٹی قایم ہوئی ہی جسکی غرض یہہ ہی کہ لوگوں کو تباہی اور افلاس سے بچاوے اور ترقی علم و دولت کی تدبیریں بتاوے۔ اُسکا نام جلسہ خیرخواہ ہند رکھا گیا ہی +

شہنشاہ روس نے مقام لوادیا کی طرف نہضت فرمائی +

سر فریڈرک رابرٹس صاحب شملہ سے ۲۷۔ اکتوبر کی صبح کو الہ آباد میں داخل ہوئے۔ جنرل ہیوم کے مہمان ہیں۔ اب انگلستان کو روانہ ہونگے +

جلیپور میں کنل وار پہاڑوں میں آتش زدگی ہوئی بہت درخت جلے +

مہارانا اودے پور حضور ویسرائے کی ملاقات کی غرض سے ماہ دسمبر میں داخل ہونگے +

حضور ویسرائے دربار لاہور کے بعد اثنائے راہ کراچی میں اُس فوج کے ملاحظہ کے لئے جو قندھار سے آرہی ہی پیلی جائینگے +

ایک ڈاک جنگی باہتمام میجر ویسٹ میکٹ ہندوستان سے قندھار تک جاری ہونیوالی ہی +

حضور کمانڈرانچیف شملہ سے ۴ نومبر کو روانہ ہوکر ۵ دسمبر کو داخل کلکتہ ہونگے +

جہلم کی موجودہ فوج میں سخت وبائے ہیضہ پھیلی ہوئی ہی +

شمالی پنجاب سٹیٹ ریلوے حاجی شاہ تک جو قریب اٹک کے ہی یکم دسمبر کو جاری ہوگی +

گورنمنٹ ہند غور کر رہی ہی کہ شملہ میں تمام سرکاری دفاتر کو بذریعہ ٹیلیفون کے ملا دیا جائے +

میجر سینڈیمن ایجنٹ گورنر جنرل نے دو سال کی رخصت فرلو کیواسطے درخواست کی اور منظور ہوا ہی +

لودیانہ

دیوالی کے روز تالاب پر ۶ قمار باز جوا کھیلتے ہوئے گرفتار ہوئے ہیں یقین ہی کہ عدالت سے انکو کافی سزا ملیگی +

ہمارے یہاں کے رؤسا و درباری کے نام برائے شمولیت دربار لاہور ابھی تک کوئی حکم صادر نہیں ہوا ہی مگر یقین کیا جاتا ہی کہ درباری رئیس بولائے جائینگے - شہر میں منادی ہوگئی ہی کہ جو لوگ جدید عمارت بنانا چاہیں وہ پہلے اجازت حاصل کرلیا کریں +

جس میلہ کی خبر ہمنے ہفتہ گذشتہ میں دی تھی وہ ۳۰ اکتوبر کو رکھ سرکاری میں بھرا شہر کے لوگوں نے ہر قسم کی دوکانیں کھولیں - صبح کیوقت جلسہ ڈسٹرکٹ کمیٹی و میونسپل کمیٹی کا اسجگہہ خیمہ میں ہوا - شہر کے تمام شہزادگان و رئیسان و خاص و عام میلہ میں گئے - کشتی ہوئی و درکشتی کے باعث بہت آدمی جمع ہوئے - پہلوانوں کو انعام دیا گیا اور مولیشی والوں کو بھی حسب حیثیت انعام دیا گیا - دو سوانگ آئے وے بھی انعام لے گئے -

چار بجے کے بعد جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے پیدل میلہ کا معائنہ کیا اور دوکانات کا کھڑے ہوکر ملاحظہ فرمایا اور ہر ایک کو تسلی دی - خاص کر منشی نظام الدین صاحب و منشی محمد بخش صاحب سوداگران لنگی کی دوکان پر جو زردار لنگیوں و بنارسی دوپٹوں سے خوب سجائی گئی تھی اندر جاکر ملاحظہ فرمایا اور خوش ہوئے اور تمام میلہ میں وہ دوکان نمبر اول شمار کی گئی - اس میلہ کا انتظام جناب لالہ ادیرام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر و جناب منشی جیسنگھ صاحب تحصیلدار لودیانہ و جناب میر معصوم علی صاحب نائب تحصیلدار و مرزا جعفر حسین خانصاحب دارو غہ جنگلی و لالہ گوری شنکر صاحب سرشتہ عدالت کے سپرد تھا چنانچہ پانچوں صاحبان نے نہایت خوش اصلوبی کے ساتھ انتظام کیا - سنا گیا ہی کہ اس میلہ میں اہل عملہ و ممبران کمیٹی و ڈسٹرکٹ کمیٹی و رئیسان و شہزادگان و یورپین صاحبان کی دعوت بھی تھی مگر سپرنٹنڈنٹ مہمان کا انتظام اگرچہ اہل ہنود کے لئے فراخ حوصلگی کے ساتھ تھا مگر اکثر مسلمانوں کے لئے ناگفتہ بہ ہی - کیونکہ اکثر اہل ہنود نے جسقدر کھاسکے کھایا اور جسقدر لاسکے لیا - اور اکثر مسلمانوں کو سوائے چار چار کچوریوں کے اور کچھہ نہیں ملا - میوہ بہت سا بچا جو لگلے دن فروخت ہوا +

یہہ کھانے پینے کے معاملہ کی شکایت جو ہمنے سنی ہی شاید اسلئے ہوئی ہی کہ میلہ پہلے پہل تھا اور سپرنٹنڈنٹ پکوان سے خوب انتظام نہ ہوسکا ہم یقین کرتے ہیں کہ شاید آئندہ کو اچھا اور عمدہ انتظام ہوگا - میلہ خوب ہی بھرا - اسقدر امید نہیں تھی مگر شام کو میلہ بکھر گیا اور دوکانداروں کو خسارہ رہا کیونکہ خرید و فروخت کچھہ چلن نہیں ہوئی - اتنی بھی نہوئی کہ آمد و رفت کا کرایہ ہی وصول ہوجاوے - رات کیوقت اکثر مستورات بھی میلہ میں گئیں مگر وہاں سوائے شیخ عبدالرزاق صاحب کی آرائشی دوکان کے اور کچھہ نہ تھا عورتیں مایوس آئیں آئندہ اگر رات کے دس بارہ بجے تک میلہ رہے تو اچھا ہی +

اس میلہ کا نام ابھی تک کسی نے نہیں رکھا تھا اگر رکھا ہوگا تو ہمنے نہیں سنا تھا مگر رات کو کسی نے ایک عورتوں کے غول کے منہہ سے سنا کہ کوٹھے دکھہ بہر دا میلہ دن چھپدے دے نال ہی ہو ہٹیا جیکر کجھہ پہر دا میلہ رات نو بھی دھندا تو جیگا سی کوئی وڈے حساب نوں ایہہ مت نہیں دنیدا کہ رات تیکر ایہہ میلہ رہے تو تیمیاں بھی دیکھہ سکتن - میلہ میں ایک ایڈریس بھی منجانب شہزادگان و رئیسان شہر کیطرف سے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر کو دیا گیا ہی +

جو گھوڑے وغیرہ جنگ افغانستان کے لئے خرید ہوئے تھے اب نیلام کئے جاتے ہیں ۴ نومبر کو ایک کمیٹی برائے انتظام مردم شماری منعقد ہوئی تھی سب کام کی تقسیم کی گئی ہی - دربار لاہور اور امرتسر کی دیوالی کے میلہ کے باعث ریل پر ...

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب و عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خرید لے +

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ